جاوید اختر بھٹی

شاہ جی سے پہلی اور آخری ملاقات

ایک دن میں، رفعت عباس اور معاویہ بخاری، ذوالفقار علی بھٹی کے پاس بیٹھے تھے۔ میں نے معاویہ بخاری سے کہا آپ کے ساتھ مدت سے ملاقات ہو رہی ہے اور ایک مدت سے خواہش ہے کہ آپ کے والد سید ابوذر بخاری صاحب سے ملاقات ہو۔ لیکن کوئی صورت ہی نہیں بنتی۔ معاویہ بخاری نے کہا " ابھی چلو"۔ میں اور رفعت عباس ان کے ساتھ چل دیئے۔

میں نے دیکھا ایک کشادہ کمرہ ہے اس میں ایک مضبوط چارپائی پر بوڑھا سپہ سالار لیٹا ہوا ہے۔ وہ ایک ایسی فوج کا سپہ سالار تھا جس میں اس جیسا کوئی نہ تھا۔ اس حقیقت کا علم اس کی فوج کو بھی تھا۔

وہ جنگ ہارا ہوا سپہ سالار نہ تھا۔ اس نے بہت سی فتوحات کی تھیں۔ اس نے کبھی کوئی جنگ نہیں ہاری۔ کبھی کسی محاذ پر شکست نہیں کھائی۔ وہ تنہا ہزاروں سے مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتا تھا۔

لیکن ایک کمرے میں تنہا اور کمزور شخص بیٹھا تھا طبیعت میں بے چینی تھی، اداسی تھی، تھکن تھی، بے زاری تھی، لیکن ماتھے پر روشنی اور چہرے پر سچائی کا نور تھا۔ وہ بہت کمزور ہونے کے باوجود بہت طاقتور دکھائی دے رہا تھا۔

معاویہ بخاری نے سپہ سالار سے کہا یہ جاوید اختر بھٹی اور رفعت عباس ہیں۔ سپہ سالار رفعت عباس کی جانب متوجہ ہوئے اور کہا "آپ شیعہ ہیں؟ یہ میں اس لئے پوچھ رہا ہوں کہ گفتگو کرتے ہوئے کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو آپ کو بری لگے"۔ رفعت نے کہا نہیں "شاہ صاحب" میں شیعہ نہیں ہوں" اس کے باوجود گفتگو میں ایسی کوئی بات نہ آئی۔

میں نے ان کی صحت کے بارے میں گفتگو کا آغاز کیا۔ اور تسلی دی کہ آپ اسقدر اُداس نہ ہوں۔ ابھی آپ کو بہت سا کام کرنا ہے۔ آپ چلنے کی کوشش کریں۔ آپ لکھنے کی کوشش کریں۔ آپ ہمت سے کام لیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔ سپہ سالار جانتا تھا کہ بیماریوں کی ایک فوج اس کے جسم سے برسرپیکار ہے۔

شاہ صاحب نے بار بار مجھ سے کہا "آپ سے پہلے ملاقات ہوئی ہے؟" اور بعد ازاں میں نے کہا کہ وہ شاہ صاحب سے آخری ملاقات تھی۔ تاکہ پہلی ملاقات پر بات ہی نہ ہو۔ مجھے تو سوچتے ہوئے شرم دامن گیر ہوتی ہی کہ ایسی بڑی شخصیت کے ساتھ ایک ہی ملاقات نصیب میں تھی؟

شاہ صاحب نے کہا "بھٹی تم سے ملاقات ہوئی ہے"۔ میں نے کہا "نہیں پہلی بار حاضر ہوا ہوں"۔ میں نے محسوس کیا کہ کوئی کان میں کہہ رہا ہے۔ ارے او بد نصیب پہلی بار آئے ہو؟ ہاں! آخری بار آئے ہو۔ شاہ صاحب سے دیر تک باتیں کرتے رہے۔ وہ بار بار اپنی آنکھوں پر ستارے لے آتے اور کہتے "افسوس کہ میں گفتگو میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتا"۔ یہ وہ شخص کہہ رہا تھا۔ جو اپنے لشکر سے گھنٹوں خطاب کیا کرتا

تھا۔ وہ شخص آج بولنے سے معذوری کا اظہار کر رہا تھا۔ وہ شخص جس نے اتنا زیادہ لکھا۔ وہ آج لکھ نہیں سکتا تھا۔ وہ شخص کہ جو کھائے بغیر تو سو سکتا تھا لیکن پڑھے بغیر نہیں سو سکتا تھا۔ اس میں پڑھنے کی ہمت نہیر رہی تھی۔ وہ کہ جو سارا سارا دن لوگوں کے ہجوم میں رہتا تھا۔ اب میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ تھوڑی سی دیر میں بے چین ہو گیا ہے۔ وہ کہ جس نے بہت بڑے علاقے کو فتح کیا تھا۔ اب زمین پر ایک قدم بھی نہیں رکھنا چاہتا۔

سچ تو یہ ہے کہ یہ ملاقات تھی ہی نہیں۔ یہ عیادت تھی اور ہاں اب میں زندگی بھر یہ کہہ سکتا ہوں کہ میر شاہ صاحب سے ملا ہوں۔ اُن سے باتیں کی ہیں۔ اور ان آنکھوں نے ان کا چہرہ دیکھا ہے۔

محبت کا بے پناہ اظہار تو دیکھئے جب میں اور رفعت واپس آنے لگے تو اُن کی آنکھوں میں آنسو تھے. میں نے اُن کے رونے کی آواز سنی ہے۔

ایک دن کفیل بخاری کا فون آیا کہ سپہ سالار اپنی فوج کو چھوڑ کر تنہا اس دنیا سے کوچ کر گیا ہے۔ سنا ہے کہ حضرت شاہ صاحب کا جنازہ ملتان کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ تھا۔ لیکن میں نے تو سپہ سالار کا جنازہ دیکھا ہے۔

کسی نے مجھ سے پوچھا "یہ کس کا جنازہ ہے"؟

میں نے کہا۔ "میرے نہایت عزیز دوست کا جنازہ ہے"

ع... کچھ اور چاہیئے وسعت مرے بیاں کے لیے۔

✤

"صِدّیق" کا "پہلا نمبر" ــــ "علیؓ" کا "چوتھا نمبر"

"اِمام و خلیفۂ اوّل سیّدنا اَبُو بَکر رضی اللہ عنہ کی خلافتِ بلافصل کی تصدیق و ترجمانی ــ اِمام و خلیفۂ رابع سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کی ــ زبانی"

اَخرجَ الدّار قُطنِیُّ وَ ابنُ عساکِر عَنْ عَلِیّ رضی اللہ عنہ قَالَ: "قَالَ لِی رَسُولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم: سَألتُ اللہَ اَنْ یُقَدِّمَکَ ثَلَاثاً فَاَبیٰ عَلَیَّ اِلَّا تَقدِیمَ ــ "اَبِی بَکرٍ" ــ

[رضی اللہ تعالیٰ عنہ]

"اَلصَّوَاعِقُ المُحرِقَۃ" مع "تَطہِیرُ الجَنَان" صفحہ ۲۱، طبعِ مصر: ۱۳۷۵ھ ــ ۱۹۵۶ء

محدّثِ شہیر امام دار قُطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتابِ سُنن میں اور مؤرّخ و محدّثِ شام علامہ ابنِ عساکر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتابِ تاریخ میں براہِ راست سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے یہ روایۃ نقل کی ہے ــ اُنہوں نے بیان کیا کہ: "خود مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا تھا کہ: "میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے پہلا خلیفہ بنانے کے متعلق تین بار درخواست کی ــ لیکن اللہ تعالیٰ نے اِس سے اِنکار کیا ــ اور "اَبُو بَکر" کو پہلا خلیفہ بنانے کے فیصلہ کا اِظہار فرمادیا۔